

ISOPENTANE	آئوپنٹین	ICSC: 1153
CAS # 78-78-4 RTECS # EK4430000 UN # 1265 EC # 601-006-00-1 EINECS# 201-142-8 UN Hazard class: 3	دیگر نام : Ethyl dimethyl methane 2-Methylbutane Isoamyl hydride فارمولہ: C ₅ H ₁₂ / (CH ₃) ₂ -CH-CH ₂ -CH ₃ سامانی وزن: 72.2	
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانی	بچا و بچا و	خطے کی قسم شدید خطرات \ علامات
پاؤڈرFFF، فوم، کاربن ڈائی آکسایڈ	کھلے شعلے، پیگاری اور سگریٹ نوشی سختی سے منع میں ۔	انتہائی آتش گیر۔ مادہ
آگ لٹھنے کی صورت میں ڈرمول وغیرہ پر پانی کا پھر کا وکر کے ٹھنڈا رکھیں	بند کشم، ہوا کی آمدورفت، دھاکہ پروف بر قی آلات اور وشنی کا نظام ہونا چاہیے ساکن برق بننے سے بچائیں (مثلاً ارتھکے ذریعے) کمپریسڈ ہوا کو بھرائی، اخراج یا نقل و عمل کے لئے بالکل استعمال نہ کریں	بھارت اور ہوا کے آمیزے دھاکہ نیز میں دھاکہ:
تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں ٹیکٹ لگا کر ناییں طبی تجدیش کا انتظام کریں	ہوا کی آمدورفت، لوکل ایگزاست یا آلات تنفس کا انتظام کریں	جسم میں داغلہ: سانس کے راستے: دل کی دھڑکن کی بے تربیت
خاب شدہ کپڑے تار میں جلد پر وافر مقدار میں پانی ہماں یا شاور کے یونچ لے جائیں	حفاظتی دستاںے استعمال کریں	جلد کے راستے: نیٹک جلد سرخی
پہلے کجھ منٹ تک پانی سے ابھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں ۔	حفاظتی پچھے استعمال کریں یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس۔	آنکھوں میں پُرنا: سرخی۔ درد۔
پانی سے منہ اندر سے صاف کریں۔ طبی تجدیش کا بندوبست کریں ۔	کام کے دوران خود و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	نکلنے کی صورت میں: پیٹ میں درد۔ مثل۔ ق۔ (منیڈ سانس کی علامات کے یونچ دیکھیں) ۔
پیک کرنا اور لیبل لگانا:	بھکرنے کی صورت میں اقدامات:	
	خطناک علاقہ فوراً غالی کریں کسی ماہر سے مشورہ کریں رستے ہوئے اور بنتے ہوئے مانع کو ممکن حد تک (ڈبوں یا برتوں میں اکٹھا کریں بقیہ مانع کو یاریت وغیرہ میں جذب کر کے محفوظ بگد پہنچا دیں۔ بدر میں نہ ہماں یں (غیر معمولی ذاتی تحفظ، نامیاتی بھارت اور ضرر رسال گرد کے لئے A/P-2 فلٹرو والے ماسک کی ضرورت)	
ذخیرہ کرنا:	ہنگامی اقدامات:	
غیر آتش گیر۔ حالت میں رکھیں اس کو اچھی طرح بذر کھیں	Transport Emergency Card: TEC (R)-[30G30] NFPA Code: H [1]; F [4]; R [0]	
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں		

ISOPENTANE	آسوپنٹین	ICSC: 1153
اہم معلومات		
<p>جسم میں داغلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے ذریعے اور لگنے پر بذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داغلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر اس کی مقدار کے ہوا میں خطرناک مدتکث پتختن کی رفتار کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا</p> <p>مختصر مدت کے لیے جسم میں داغلے کے اثرات: آنکھوں میں جلد پر سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے سیال کو لگنے سے یہ پتختہ ہوں میں پھیل کر کمیکل نیومونائٹس Pneumonitis کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ مادہ دل اور مرکزوی عصبی نظام پر انداز ہو سکتا ہے جو جسمانی نظام کی خرابی پر منفی ہو سکتا ہے</p> <p>مطیل مدت کے لیے جسم میں داغلے کے اثرات: یہ مانع جلد کے اندرچبی کی تہہ کو عل کر دیتا ہے</p>	<p>طبعی حالت: بے رنگ مائع مخصوص بو کے ساتھ</p> <p>طبعی خواص: بھارت ہوا سے بھاری میں اور زمین کے ساتھ پھیلنے سے دور مقامات پر اگ بھڑک سکتی ہے۔ بہاویا بلنے سے ساکن بر قبیل چارج پیدا ہو سکتے ہیں۔</p> <p>کمیابی خواص: گرم کرنے سے دھاکہ ہو سکتا ہے۔</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: TLV معین نہیں کی گئی ہے</p>	
طبعی خواص		
<p>فلدیش پاٹنٹ: <-51°C c.c</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر بھارت کی کثافت اضافی (بمقابلہ ہوا = 1): 2.2</p> <p>خود بخود اگ بھڑکنے کا مٹپیچر: [420] سنٹی گریڈ پانی میں عل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): none</p> <p>دھاکہ خیزی کے لیے ہوا میں فی صد مقدار: 7.6-1.4</p> <p>log pow کے طور پر اولناؤں بمقابلہ پانی پارٹیشن کو فیشنس: 2.3</p>	<p>نقاط بوٹ: [28] سنٹی گریڈ</p> <p>نقاط پگھلاو: [160] سنٹی گریڈ</p> <p>کثافت اضافی (بمقابلہ پانی = 1): 0.6</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر پانی میں عل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): [79] Kpa</p> <p>بھارت کی کثافت اضافی: 2.5</p>	
مأولیاتی اعداد و شمار		
یہ مادہ آبی جانداروں کے لئے نقصان دہتے		
نوٹس (Notes)		
<p>الکوال والے مشروبات کے استعمال سے اس کی ضرر سانی میں اضافی آئین میں کمی ہو جاتی ہے ہوا میں اس کی زیادہ مقدار سے آئین میں کمی ہو جاتی ہے جس سے بے ہوشی یا موت واقع ہو سکتی ہے اس علاقے میں داغلے سے پہلے آئین کی مقدار پہیک کر لیں اس کی بوادر ہوا میں زیادہ سے زیادہ بجوڑ کردہ مقدار میں کوئی تعلق نہیں ہے</p>		
مزید معلومات:		
LEGAL NOTICE	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
© IPCS, CEC 1999		
IPCS International Programme on Chemical Safety	    	Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999